وغیرہ۔البتہ وہ جدید کتابیں جن میں موجود اقتباسات کے حوالے نہیں ہوتے، مقالہ نگار کے کسی کام کی نہیں۔

۲۔ثانوی مراجع بھی کبھی کبھی اصلی اور کارآمد تحقیقی نکات پر مشتمل ہوتے ہیں۔مثلاً ثانوی مآخذ کا مصنف جس چیز کے بارے میں تحقیق کررہا ہے،اس کے بارے میں اپنا ایک خاص نقطۂ نظر اپنی کتاب میں ظاہر کرتا ہے،یا مراجع اصلیہ سے کوئی اقتباس نقل کرنے کے بعد اس پر تبصرہ و تنقید کرتا ہے وغیرہ وغیرہ۔یہ ساری چیزیں اصل نکات ہیں بشرطیکہ اس جیسی بات اس سے پہلے کسی اور نے نہ کہی ہو۔

مراجع ومصادر کی ترتیب:

مقالے کے آخر میں ان تمام مآخذ کو ایک خاص ترتیب سے لکھا جاتا ہے جن سے مقالے کے دوران استفادہ کیا گیا۔اس ترتیب کو ہم "حاشیہ نگاری" والے مضمون کے آخر میں تفصیل سے بیان کرچکے ہیں۔وہاں دیکھ لیا جائے۔

تمت بالخیر

www.alghanipublisher.com